سوال

(9) آیات صفات متشابہات میں سے ہیں یا کہ محکمات میں سے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آیات صفات متشابہات میں سے ہیں یا کہ محکمات میں سے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک لحاظ سے تو یہ آیات متشابہات کے حکم میں ہیں۔ کیفیات کے لحاظ سے لیکن دوسری جہت سے اگر غور کیا جائے تو یہ آیات الصفات متشابہات میں سے نہیں ہیں کیونکہ معنی کے اعتبار سے عربی زبان میں ان کا معروف معنی جانا جاتا ہے تو کیفیت کے لحاظ سے یہ آیات متشابہات ہوئیں کیونکہ ہمارے لیے اللہ کی ذات کو پہچاننا ہی جب محال ہے تو یقیناً اللہ کی صفات پہچاننا بھی ممکن نہیں۔

اس لیے خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صفات کے بارے میں بھی نفی واثبات کے لحاظ وہی کچھ کہنا چاہیے کہ جو ہم اللہ کی ذات کے بارے میں کہتے ہیں تو جس طرح ہم اللہ کے لیے ذات ثابت کرتے ہیں ذات کی نفی نہیں کرتے، نفی سے مراد مطلق انکار۔ تو اسی طرح صفات کے بارے میں بھی ہمارا یہی عقیدہ ہے کہ ہم اللہ کے لیے صفات ثابت کرتے ہیں۔ اس کی نفی نہیں کرتے لیکن جس طرح اللہ کی ذات کی ہم کیفیت بیان نہیں کرتے اسی طرح صفات کی بھی کیفیت بیان نہیں کرتے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

توحید اسماء وصفات کے مسائل صفحہ: 84

محدث فتویٰ